

DGK-10-91-20

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا

سوال نمبر 1

- 1- شاہد احمد دہلوی نے امتحان پاس کیا؟
(A) ایم۔ اے فارسی (B) ایم۔ اے اردو (C) ایم۔ اے عربی (D) ایم۔ اے پنجابی
- 2- پروگرام ”دانش کدہ“ میں دانش ور بلائے جاتے تھے؟
(A) تین (B) دو (C) چار (D) پانچ
- 3- مسلم ایک قائم کی؟
(A) سر سید احمد خاں (B) قاسم اعظم (C) نواب حسن الملک (D) نواب وقار الملک
- 4- قلعے کی بڑی بڑی مغلاناں، سیدانی بی کے سامنے
(A) کھڑی رہتی تھیں (B) کان پکڑتی تھیں (C) کام کرتی تھیں (D) دم نہ دیتی تھیں
- 5- مصنف جس کمرے میں ٹھہرائے گئے اس کمرے کی کھڑکی کھلتی تھی۔ بحوالہ مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ۔
(A) باغ میں (B) دریا کی سمت (C) سڑک کی طرف (D) پائیں باغ میں
- 6- ”ہلال عید کی گروں پہ آما آد ہے“ یہ مصرع ہے
(A) اقبال کا (B) حفیظ جالندھری کا (C) عبد المجید سائیک کا (D) حالی کا
- 7- ”تہنیت عید الفطر“ نظم ہے۔
(A) حالی کی (B) اقبال کی (C) حفیظ جالندھری کی (D) عبد المجید سائیک کی
- 8- دلاور نقار نے شاعری کا آغاز کیا
(A) نظم سے (B) مثنوی سے (C) غزل سے (D) قصیدہ سے
- 9- حسرت موہانی نے غزل میں رہنما ٹھہرایا ہے
(A) وصل محبوب (B) محبوب کی آرزو (C) واعظ کی نصیحت (D) غم روزگار
- 10- پاکستان ستاروں کے جھرمٹ میں ہے؟
(A) سورج (B) چاند (C) روشن ستارہ (D) مرکز
- 11- ”شرک“ کا تلفظ ہے
(A) شُرک (B) شَرک (C) شَرک (D) شُرک
- 12- ”معراج“ کے درست اعراب ہیں۔
(A) معْراج (B) معْراج (C) معْراج (D) معْراج
- 13- وہ اسم جو کسی کام یا کسی خدمت کی اجرت اور بدلے کے معنی دے کہلاتا ہے۔
(A) اسم حالیہ (B) اسم معاوضہ (C) اسم مفت (D) اسم ظرف
- 14- ”چٹان“ گرامر کی رو سے ہے۔
(A) اسم مصدر (B) اسم مفت (C) اسم جامد (D) اسم ظرف
- 15- ”میں آم“ گرامر کی رو سے ہے۔
(A) مرکب حدودی (B) مرکب عطفی (C) مرکب اضافی (D) مرکب جاری

۱. نمبر ۲۔ درج ذیل نظم و نثر کے اشعار کی تشریح کیجئے (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ نثر سے)

حصہ نظم (تین اشعار کی تشریح) ۲۰-۱۵-۱۰-۵-۱۰

- (i) زمانے کو اب اپنی منزل مبارک کہ اک خضر صد راہ گزار آگیا ہے
(ii) اڑتی تھی خاک، خشک تھا چشمہ حیات کا کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا
(iii) سرنگوں رہتی ہیں جس سے قوتیں تخریب کی جس کے بوٹے پر لچکتی ہے کمر تہذیب کی
(iv) اس پہ جانے کا کبھی ہوتا ہے جس کو اتفاق اس کے لوٹ آنے کا پیدا ہی نہیں ہوتا سوال
حصہ نثر (دو اشعار کی تشریح)
(v) یہ وہ راستا ہے دیار وفا کا جہاں باد صرصر صبا ہو گئی ہے
(vi) رنگ وہ فصل خزاں میں ہے کہ جس سے بڑھ کر شان رنگینی حسن چمن آرا بھی نہیں
(vii) تھے کتنے ستارے کہ سر شام ہی ڈوبے ہنگام سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں

حصہ دوم

- سوال نمبر ۳۔ درج ذیل اقتباسات کی تشریح کیجئے سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے
(الف) اقبال کے ہاں ہلالِ عید صرف ہنس خوش ہی نہیں کرتا ہماری ہنسی بھی اڑاتا ہے۔ قییموں کی عید کے بارے میں بھی اقبال اس رویے کی عکاسی کرتے ہیں جس پر نثر نگار بھی خامہ فرسائی کرتے رہے ہیں یا وطنی علامہ اقبال کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے اور وہ منظر کشی والے رجحان کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔
(ب) میرا خیال ہے کہ مرحوم سے شاید ہی کسی شخص کو تکلیف پہنچی ہو۔ شریف شخص کی یہ صفت سب سے معتبر مانی گئی ہے۔ اردو، فارسی اور عربی ادبیات پر مرحوم کی نظر بڑی گہری، وسیع اور متنوع تھی۔ جس کے ہم سب ہمیشہ متعرف رہے اور اس سے استفادہ کیا۔ تاہم الفاظ کبھی زبان پر نہیں لائے بڑے شوق اور سنجیدگی سے علمی مسائل پر اظہار خیال فرماتے۔

۱۰=۲×۵

- سوال نمبر ۴۔ درج ذیل سوالات میں سے کوئی سے پانچ کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔
(1) دہشت گردی پھیلنے کی دو وجوہات بیان کیجئے۔
(2) انسان کو انسان کا عرفاں ہونے سے کیا مراد ہے؟
(3) شعری اصطلاح میں مقطع سے کیا مراد ہے؟
(4) عید الفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟
(5) لڑکی سڑکیوں کو رسی تھی؟
(6) نظم ”اونٹ کی شادی“ میں شاعر نے سر کا درد بڑھنے کی وجہ کیا بتائی ہے؟
(7) ترکی میں جنت المبارک کا خطبہ کن دو زبانوں میں دیا گیا؟
(8) ایک سینما کے سامنے بھڑو دیکھ کر علی بخش نے کیا کہا؟

۵

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

(i) نظریہ پاکستان (ii) نام دیو مالی

۱۵

سوال نمبر ۶۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے

(i) برسات کا موسم (ii) طالب علم کے فرائض (iii) شہری اور دیہاتی زندگی

۱۰=۲×۵

سوال نمبر ۷۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخریں دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھیے

اسلام نے لفظ قوم کے معنی بدل دیئے ہیں۔ اسلام سے پہلے کے تمام قومی سلسلے تمام قومی رشتے نسل یا علاقے سے تعلق رکھتے تھے۔

لیکن اسلام نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے تحت ایک نیا روحانی بلکہ خدائی قومی رشتہ قائم کر دیا۔ اسلام کسی سے نہیں پوچھتا کہ وہ ترک ہے یا تاجک، وہ افریقہ کا رہنے والا ہے یا عرب کا، وہ چین کا باشندہ ہے یا ماجھن کا، پاکستان میں پیدا ہوا ہے یا ہندوستان میں، وہ کالے رنگ کا ہے یا گورے رنگ کا، بلکہ جس کسی نے اللہ کی توحید اور محمد رسول اللہ ﷺ کی رسالت کو مان لیا وہ ایک دھڑے میں بندھ گیا۔ جس سے اچھا اور پیارا رشتہ کوئی نہیں ہے۔

- سوالات:
(i) اسلام نے لفظ قوم کو کتنی وسعت دی ہے؟
(ii) کیا اسلام میں نسل اور علاقے کا امتیاز جائز ہے؟
(iii) اسلام میں ترکی کے مسلمان، چین کے مسلمان اور پاکستان کے مسلمان کے درمیان امتیاز قائم ہوگا؟
(iv) کیا گورے مسلمان کو کالے مسلمان پر کوئی فوقیت حاصل ہے؟
(v) اس عبارت کا عنوان تحریر کیجئے